

35 का पृष्ठ 104 2/2 107
36

360

उर्दू संग्रह

पुस्तक का नाम

उर्दू का काव्य

लेखक

लाला विहारी लाल

प्रकाशन वर्ष

1916

आगत संख्या

360

गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय, हरिद्वार
पुस्तकालय



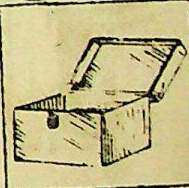
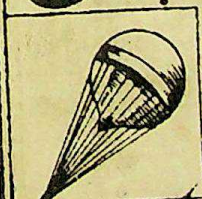
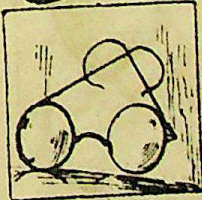


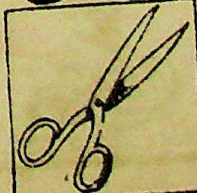



विषय संख्या १२ १५
पुस्तक संख्या २१ ५१
आगत पञ्जिका संख्या

पुस्तक पर सर्व प्रकार की निशानियाँ
लगाना वर्जित है। कृपया १५ दिन से अधिक
समय तक पुस्तक अपने पास न रखें।





<p>तोय ط</p> <p>طوطا</p> 	<p>ज्याद ض</p> <p>ضیف آدمی</p> 	<p>سندھ ص</p> <p>صندوق</p> 
<p>غیر ع</p> <p>غبارہ</p> 	<p>سین ع</p> <p>عینک</p> 	<p>جہیز ظ</p> <p>ظرف</p> 
<p>کاف ک</p> <p>کاش</p> 	<p>کھنڈ ق</p> <p>قینچی</p> 	<p>فہ ف</p> <p>فوارہ</p> 

मीम
मिन्दक



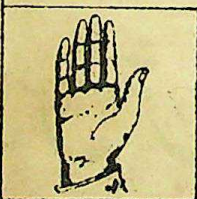
लाम
फगुर



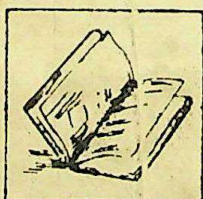
गाक
गहाक



हे
हाते



वाउ
व ورق



नून
नारنجी



ये ये
यिका



360;U

ب پ ت ط ث

ج چ ح خ

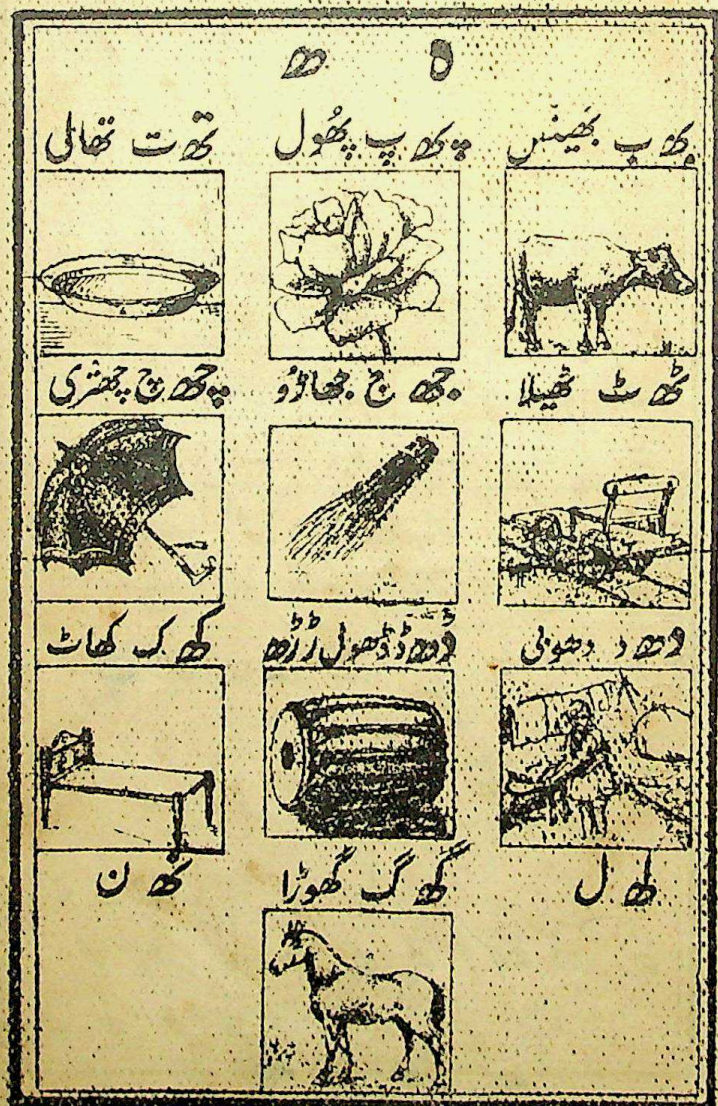
د ڈ ذ ر ژ ز ش

س ش ص ض ط ظ

ع غ ف ق ک گ

ل م ن و ه

ی —ے



م	ا	ل	ن	د	و	ز
کھ	ط	گھ	پ	ث	و	س
ح	ع	ط	ٹ	ڑ	ڈ	ق
ڈھ	ج	خ	ض	ظ	غ	ی
جھ	بھ	ف	ب	ک	دھ	ڑھ
س	گ	ص	ش	پھ	چھ	ے
ت	بج	ذ	ر	تھ	ثر	تھ

اَب پ ت ث ج چ ح خ
د ذ ر ژ س ش ص ض
ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م
ن و د ی

म॑ म॒ म॒ म॒ म॒ म॒ म॒
म॒ म॒ म॒ म॒

اَب مَت مَت مَت
 اَب مَت مَت مَت
 اَب مَت مَت مَت
 اَب مَت مَت مَت

اَب چِل + ڈرمت + خط پڑھ + چِل مَت +
 مَت چِل + بس کر + چِل مَت + لڑمت +
 اَب پڑھ + اَب مَت لڑ + بس اَب مَت +
 چِل بس کر + خط مَت پڑھ +
 اَب مَت ڈر + اَب خط پڑھ +

بمقام لکھنؤ
 بمقام لکھنؤ

اَب پ ت ٹ ث ج ج ج ح خ
 د ڈ ذ ر ر ز ز ث س ش ص ض
 ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م
 ن و و ی +
 ہ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ ھ

کھ گھ رھ کھ

دق دن گن بس پھر
دق دن گن سر پھر
ضد کل بل یہ لکھ

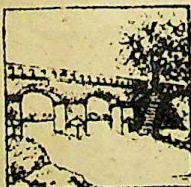
بل مت : اب لکھ : پھر پڑھ : دس
تک گن : یہ خط پڑھ : اب پھر گن
ضد نہ کر : بل کر رہ : دق مت کر :
دن بھر نہ پھر : یہ سر پر رکھ : بس
ضد نہ کر :

ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ
د ڈ ذ ر ز ژ س ش ص ض
ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م
ن و ہ ی پ

ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ
 ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ

ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ
 ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ
 ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ

ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ
 ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ
 ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ
 ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ ॐ



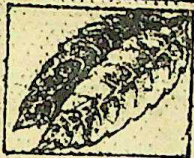
आ - बा - पा - ता - टा - था -
 ज - जा - घ - घा - ख - खा -
 ड - डा - ढ - ढा - न - ना -

رَج جی - بچ چکی - رَح جی - رَخ جی - دِ دِی - دِ دِی -
 دِ دِی - رِ دِی - رِ دِی - رِ دِی - رِ دِی - رِ دِی -
 ش شِ - ص صِ - ض ضِ - ط طِ - ظ ظِ - ع عِ -
 غ غِ - ف فِ - ق قِ - ک کِ - گ گِ - ل لِ -
 م مِ - ن نِ - و وِ - ہ ہِ - ی یِ -
 بھ بھِ - پھ پھِ - تھ تھِ - ٹھ ٹھِ - جھ جھِ -
 چھ چھِ - دھ دھِ - ڈھ ڈھِ - رھ رھِ - کھ کھِ -
 گھ گھِ - ٹھ ٹھِ - بھ بھِ -

بیں تیں فیں کھیں پھیں

ٹھیک نیم تین پیٹ ڈھیت

ٹھیک ٹھیک پڑھ + پیٹ صاف کر + ڈھیت
 نہ بن + تیں تک گن + کھیر اب نہ کھا + کل
 سب فیں لانا + یہ چیز نہ کھا + نیم کی



پچھال لا ۛ بیس تک پھر
رگن ۛ تین چار آم لا ۛ

اُو۔ ب۔ پ۔ ت۔ ٹ۔ ث۔ ج۔
چ۔ ح۔ خ۔ د۔ ڈ۔ ذ۔ ر۔ ز۔
ڑ۔ س۔ ش۔ ص۔ ض۔
ط۔ ظ۔ ع۔ غ۔ ف۔ ق۔ ک۔
گ۔ ل۔ م۔ ن۔ و۔ ی۔
ہ۔ پھو۔ پھو۔ پھو۔ پھو۔
پھو۔ پھو۔ پھو۔ پھو۔
پھو۔ پھو۔ پھو۔ پھو۔
گھ۔ گھو۔ گھو۔ گھو۔

خوب جھوٹ پھوس تھوک اُون
دور بھول پھول دود گود

اُون لا ۛ یاد رکھ ۛ بھول مت ۛ پھول لا ۛ



دور مت جا ۛ کوو جا ۛ خوب
 دود پنی ۛ سچ سچ کہ ۛ یہ
 جھوٹ جان ۛ باہر جا کر
 ٹھوک ۛ یہ آم چوس ۛ جا دود پنی آ ۛ

اے بے پے تے ٹے جے چے حے
 دے ڈے ڈے رے رے رے سے
 شے سے سے سے غے غے غے کے
 گے لے لے لے وہ ہے یہ ۛ
 بھے بھے بھے تھے تھے تھے دھے دھے دھے
 ٹھے ٹھے ٹھے گھے گھے گھے ۛ

لیٹ	کھیت	سیب	بیر	دیر
سیر	کھیل	ریل	ایک	دیکھ

لیٹ جا ۛ دیکھ یہ ریل ہے ۛ سیب لا ۛ

EDUCATION DEPARTMENT,
PUNJAB.

اُردو کا قاعدہ

بطور جدید



RAI SAHIB M. GULAB SINGH & SONS
Mufid-i-Am Press
LAHORE

51st Edition

5,00,000

Price 0-

ب ج پ ت ا
 ج چ ڈ ح ط
 ر ٹ ذ خ
 س سٹ ز
 ص ض ش
 ع ط ظ
 ک ف ق
 ل م گ
 و م ن
 ہ
 ع
 می

ر	ج	ا	ل	م	ب
ف	س	پ	گ	د	ک
می	ش	چ	ق	ه	ژ
ڑ	ڈ	ط	ے	ح	ت
ز	و	ص	ث	ن	ٹ
ع	خ	غ	ض	ظ	ذ

۲۲۲

چ	ج	ث	ط	ت	پ	ب	ا
ڑ	ڈ	ر	ؤ	و	پ	خ	ح
ع	ظ	ط	ض	ص	ش	س	ژ
ن	م	ل	گ	ک	ق	ف	غ
			می *	ء		ه	و

ا ب پ ت ٹ ث ج
 ح خ و ڈ ض ر ر
 ث ر ر ر ر ر
 غ ف ق ک گ ل
 و ہ ے ی *

ج ب م ل ا پ گ و
 س ر و ف ن ق پ ک
 ج ٹ ز ی و ح ت ہ *

ا ب پ ت ٹ ث ج
 ح خ و ڈ ض ر ر
 غ ف ق ک گ ل
 و ہ ے ی *

بُ ک ل م گ ر س چ
 ن ت ج ن ش و ف ا
 ق ص پ خ ظ و خ *

ا آ ا اب
 ابا اب اب
 اپا اپ اپ
 اطا ات ات
 ابا آ اب اب

ب ب ب
 بب بب بب
 بب بب بب
 بب بب بب

بُت	بِت	بُت	بِت	بُت	بِت
بُط	بِط	بُط	بِط	بُط	بِط
پُت	پِت	پُت	پِت	پُت	پِت
پُط	پِط	پُط	پِط	پُط	پِط
تُت	تِت	تُت	تِت	تُت	تِت

تُب تِب بُت اَب اَطا

ن نٹ نٹ کی یین یین
 نائٹ نٹ پُن بن یائین پے بے نی
 اُن ان پھی نانا نانی پانی آیا
 نانا آیا پانی پھی *

نوٹ - نوُن اور یا کے اور مُرکبات تختہ سیاہ پر
 لکھ کر جماعت کو سمجھانے چاہئیں - اور با معنی
 الفاظ و مجملے بنانے چاہئیں - یہی ہدایت اگلے
 جُودہ سبقوں پر عائد ہے *

ج ج ج ج
جَا جَب چت چُپ جے جی خن جج نج
چاچا چاچی آنا جانا جَب چُپ *

و و و و
وَا وَب وُت وِن وِی بُد نَد نَد
وَاوَا جی وَاوِی جی بَا جَا

ر ر ر ر
رَا رَب رِی رَو رُور رُور چرط
جَاڑا تارا جَارِی چَرِیا وَرِیا رَا جَا
رَا جَا آیا جَاڑا آیا *

و و و و
اَوِی وِی رَو وُت وُت وُت وُت

دَا رُو دُو جُو تُو بُو دُوڑ جُوڑ تُوڑ
 جُوٹا آڑو ٹوپلی
 جُو بُو۔ تُو جُو بُو۔ اب تُو جُو بُو *

س سب سب
 سَا سَب بَس جس سُن شے سے سی سوسو
 سچ دس سر اس اُس
 سچ بول سب سے سچ بول۔ پورا تول۔
 آرام سے سو *

ص صو صو
 صَا صُو صُو ضی ضد صر
 صَاحِب رَاضی صُورَت وُضُو
 صَاحِب سے بول۔ رَاضی رَہ *

ط ط ط
 طَا طِر طِر طُو طُو طُو طُو طُو طُو
 خَا طِر نَا طِر طُو طُو
 نَا طِر جی - طُو طَا آ یا - خط دے آ +

ع ع ع
 عَا عَو عَو عَو عَو عَو عَو عَو
 شَا عِر عَو عَو عَو عَو عَو عَو عَو
 عَو رت سے بول - شَا عِر آ یا +

ف ف ف
 فَا فِر فِد فَو فَو فَو فَو فَو فَو
 چَا فَو قَو فَو فَو فَو فَو فَو فَو
 چَا فَو دے آ - صَا فَو چَا فَو +

ک کب کب
 گا کب کن پنک کی کو گر چک
 گن بنک گڑ گڑ
 وس پنک گن - اس کو گڑ دو +

ل لب لب
 لا لب لڑ دل غل غل لے لو
 پیل سل چل غل
 تو گل آ - خط لے لو - پیل پر چل +

م مت مت
 ما من نم مڑ کم مل
 تم مت سم دم
 تم گل آنا - اس سے مل - تو مت جا +

ہٹ ہٹ
ہا ہل ہو وہ یہ کہہ
ہم رہ ہل ہڑ ہو
ہم سے کہہ - چپ رہ - یہ ہم کو دو *

م م م
 م پ م م
 م م
 م م م
 گ م
 اٹھ چھت پڑم رتم سکھ ٹھگ
 پھل چھو گھی کچھ
 بس اب اٹھ - کچھ پڑم لے - بھر کو
 نہ چھو - چھت پر نہ جا - کچھ پھل لے آ -
 وکھ سکھ کا ساتھ ہے +

اب جا۔ کل آ۔ چپ رہ۔ ڈرمت۔ تُو اب
 جا۔ پھر کل آ۔ بس چپ رہ۔ اب ڈرمت۔
 تُو اب نہ جا۔ پھر کل نہ آ۔ بس اب چپ
 رہ۔ تُو اب ڈرمت +

بک مت۔ سچ کہہ۔ چل دو۔ لے لو۔ بس
 بک مت۔ تُو سچ کہہ۔ تُم چل دو۔ یہ لے
 لو۔ بس اب بک مت۔ تُو سچ سچ کہہ۔ تُم
 سب چل دو۔ تُم یہ لے لو +

تُو پڑھ۔ گھر جا۔ بی بی لو۔ یہ لے۔ تُو خط
 پڑھ۔ اب گھر جا۔ تُم بی بی لو۔ تُو یہ لے۔
 تُو یہ خط پڑھ۔ تُو اب گھر جا۔ تُم پانی
 بی بی لو۔ تُو یہ خط لے +

بس اب چل دے۔ کل تُو پھر آ۔ بس
 اب چُپ رہ۔ بک بک نہ کر۔ سب سے کہہ دو۔
 ہم کو یہ دے دو۔ سچ سچ کہہ۔ سچ تو یہ
 ہے۔ اب پُل پر نہ جا۔ اُس کو یہ دے دو۔
 اِس سے یہ لے لو۔ بس تُم کچھ نہ دو +

تُو اِس سے خط لے آ۔ تُو اُس کو خط دے آ۔
 تُم اُن سے مل لو۔ یہ سب سے کہہ دو۔ بس اب
 تُو نہ جا۔ تُو سب سچ سچ کہہ دے۔ لو ہم سے
 لے لو۔ اُس سے کچھ مت کہہ۔ ہم سے سچ سچ
 کہہ۔ بس تُم ہم کو کچھ نہ دو۔ نہ ہم سے کچھ لو +

بس اب غل نہ کر۔ تُو اب ہم کو دِق
 نہ کر۔ یہ ہم کو کس نے دی ہے؟ یہ ہم
 نے اُن سے لی ہے۔ تُم اِن سب کو گن
 لو۔ تُم اِن سب کو چُن دو +

آنا جانا۔ بولو سوچو۔ مارا ہارا۔ لڑکا لڑکی *
 تم کل پھر آنا۔ تم اُس کے گھر جانا۔ اب
 تم پھر سوچو۔ بس اب تم نہ بولو۔ اس کو
 کس نے مارا؟ یہ لڑکا اُس لڑکی سے ہارا *
 —————

روٹی پانی۔ آگے بھاگو۔ گھوڑا گھوڑے۔ لائی کھائی *
 تم روٹی کھا لو۔ تو پانی پی لے۔ وہ گھوڑا
 کس کا ہے؟ یہ سب گھوڑے کس کے تھے؟
 تو آگے آگے چل۔ تم سب اب نہ بھاگو۔ وہ
 روٹی لائی ہے۔ کس نے کھائی ہے؟
 —————

دوڑو۔ ہوئے۔ چوکی۔ بھولو۔ جھوٹا۔ جھوٹے۔ سونا کھوٹا *
 ہوئے ہوئے دوڑو۔ چوکی پر دوڑا دوڑا جا۔ تم
 ہم کو نہ بھولو۔ وہ جھوٹا کس لڑکے کا ہے؟ جھوٹے
 لڑکے سے نہ بولو۔ یہ سونا کھوٹا ہے۔ اس کو مت لو

کاغذ شاید۔ حاضر بارش۔ چاہک ناخن۔
 بوتل دھوپن۔ نوکر عورت۔ صورت مورت۔
 خط کا کاغذ لا۔ شاید کل پھر بارش ہو۔
 گھوڑے کو چاہک سے نہ مار۔ یہ بوتل کس
 کی ہے؟ یہ اُس دھوپن کا گھر ہے۔ نوکر سے
 کہہ کاغذ لائے۔ یہ عورت بد صورت ہے۔
 وہ کس کی مورت ہے؟ ناخن صاف کر۔

میرا۔ میرے۔ دیکھو۔ سیکھو۔
 بیٹھا۔ بیٹا۔ بیٹھی۔ بیچھے۔

میرا کاغذ اُس کو دو۔ میرے چاہک لا
 دے۔ تم میرا خط نہ دیکھو۔ کچھ گانا بھی
 سیکھو۔ وہ لڑکا بیٹھا ہے۔ یہ کس کا بیٹا
 ہے؟ بیٹھی روٹی کھا لو۔ اُس کے بیچھے
 نہ بھاگو۔ آگے دیکھو۔ بیچھے نہ دیکھو۔

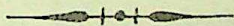
بیسن - زیور - پیتل - کچھڑ -
 کچھڑی - منشی - کیسا پیسا +
 نوکر سے کہہ دو - بیسن لاوے - یہ سونے
 کا زیور ہے - وہ پیتل کی تھالی ہے - کچھڑ
 سے بیچ کر چل - کچھڑی کھالے - منشی جی !
 تم کو کچھ فرصت ہے ؟ دیکھو - یہ کیسا
 گھوڑا ہے ؟ پیسا لے لو - بیسن لا دو +

ناک بال ہاتھ گھاس چار سات آٹھ
 رات بات آج پاس وال باغ صاف +
 ناک صاف کر - بال دھو ڈال - ہاتھ دھو کر
 روٹی کھا - گھاس پر نہ بیٹھو - اس کو دو چار
 پیسے دو - تم کو سات آٹھ دن سے تپ ہے -
 آج رات کو بارش ہوگی - میری بات سن -
 تم کل میرے پاس آنا - یہ باغ کس کا ہے ؟

چور مور بول کوٹ زور۔
 فوج کون غور دُور۔ اور۔
 پھول ٹوپ بھوک دُھوپ دُودھ۔
 وہ مور بولا۔ تم کون ہو؟ ٹوپ غور سے پڑھ۔
 یہ فوج کس کی ہے؟ دُھوپ سے بچ کر بیٹھو۔
 ایسے زور سے نہ بول۔ چور کے پیچھے نہ دوڑ۔
 یہ پھول کیسا خوبصورت ہے۔ بھوک ہو۔ تو
 دُودھ پی لو۔ یہ کوٹ میرا ہے۔ وہ آپ کا ہے۔

پیٹ کھیل سیر ایک ریل۔
 بیل بیل بیٹھ سیر پیر۔
 تین فیس بیٹھ ٹھیک کھیر۔
 وہ ریل بولی۔ رات دن نہ کھیل۔ ہاتھ پیر
 دھو ڈال۔ یہ بات ٹھیک ہے۔ ایک سیر ساگ
 لا دو۔ میری فیس ایک آنہ ہے۔ میرے پیٹ

پر نہ بیٹھ۔ تم کچھ کھیر کھا لو۔ جا باغ کی سیر
کر آ۔ یہ بیل اُس دھوبی کا ہے۔ پیٹھ پر
سے میل صاف کر *



ذرا ہوا۔ ہٹو لڑو۔ ابھی چلی۔ بڑے مزے۔
کھلا پلا۔ پیو ملو۔ اسے ملے۔ اسی کسی۔
سلا خدا۔ سنو بنو۔ مجھے تجھے۔ بُری سُنی *
اب ذرا ہوا چلی۔ ہٹو لڑو مت۔
ذرا میری بات سنو۔ ہولے ہولے پانی پیو۔
تجھے کس نے مارا؟ مجھے اسی لڑکے نے مارا
ہے۔ وہ مجھے ابھی ملے تھے۔ خدا سب کا بھلا
کرے۔ اسے کھلا پلا کر سلا دو۔ یہ آم بڑے
مزے کا ہے۔ کل تم بھی اُن سے ملو۔ میرے
موزے تم ہی بنو۔ تم نے یہ بات کس سے
سُنی؟ کسی کو دکھ نہ دو۔ بُری بات ہے *

قلم بٹن کمر۔ ہرن ادھر جدھر۔ ادھر سر چھڑا
 یہ ہرن کس کا ہے؟ ادھر ادھر نہ بھاگو میرا
 قلم کس کے پاس ہے؟ مجھے چھڑ کر روٹی
 نہ دو۔ جدھر دیکھو۔ پانی ہی پانی ہے۔ آج میری
 کمر کچھ دکھتی ہے۔ میرے کوٹ کا ایک بٹن کھو
 گیا ہے۔ وہ اپنے سر کے پاس گیا ہے۔

برف گرم وقت ابر۔

مرج فکر ذکر صرف۔

سرخ مرغ شکر مفت۔

خدا کا شکر کر۔ آج خوب ابر ہے۔ مرج گرم
 ہوتی ہے۔ تم کچھ فکر نہ کرو۔ یہ مرج کیسی سرخ
 ہے۔ تم کل اسی وقت آنا۔ یہ مرغ کے آنے
 کو لیا ہے؟ اُس نے مفت دیا ہے۔ صرف
 سیر برف لے آ۔ یہ تو آج ہی کا ذکر ہے۔

مکان خراب - پڑوس مروڑ - ضرور مسور -
 سلیٹ سفید - امیر غریب - کتاب نکال -
 پنچوڑ - کروڑ - دکان سنار - غلیل پھلیل -
 حضور قصور - پوست دوشٹ گوشت *
 سلیٹ صاف کر - یہ پوست کا پودا ہے -
 وہ میرا دوشٹ ہے - اب تو بھی کتاب نکال -
 یہ سنار کی دکان ہے - طوطا غلیل سے ڈرتا
 ہے - گندھی سے پھلیل لا - اُس نے میرا
 ہاتھ مروڑ دیا - مرغ کا گوشت گرم ہوتا
 ہے - وہ دو کروڑ کا آدمی ہے - آج ضرور
 مسور کی وال پکا - یہ کاغذ اُس سے کم
 سفید ہے - نوکر سے کہو - میری دھوتی پنچوڑ -
 حضور! یہ قصور تو اُس کا ہے - آپ کے
 پڑوسی کا مکان خراب ہے - امیر غریب
 سب سے مل *

92/22

۲۲

23212

۲۱

360

ماں ہاں - ہوں ہوں - میں ہیں -

لیں دیں ہیں - تھیں ۔

میں روزِ مدر سے جاتا ہوں - آپ جس سے
 سودا لیں - اُسی کو دام دیں - آپ کے پاس پیسے
 نہ ہوں - تو مجھ سے لے لیں - کل آپ کی
 ماں کچھ بیمار تھیں - جی ہاں ! اب بھی کچھ
 بیمار ہیں - اُن کو چار روز سے تپ ہے ۔



وہاں جہاں کہاں یہاں - وہیں یہیں نہیں -
 بُروں چاروں اوروں کیلوں - چلوں سُنوں -
 بھیجوں بیٹھوں - ہمیں ملیں باتیں بولیں بیٹھیں ۔
 میں کہاں بیٹھوں ؟ جہاں چاہو بیٹھو - یہاں
 یا وہاں ؟ اب آپ نہ بولیں - ذرا بیٹھیں - میں
 ابھی آیا - یہ چاروں سکتے کھوٹے ہیں - بُروں
 کے پاس نہ بیٹھو - آپ کل مجھ سے ضرور

ملیں۔ ہمیں تمہیں مڈر سے جانا ہے۔ یہ بات
 اوروں سے نہ کہنا۔ آج کل کیلوں کا موسم
 ہے۔ آپ وہیں جاتے ہیں۔ میں بھی ساتھ
 چلوں۔ میں کل سارا سبق سنوں گا۔ تم
 کہاں تھے؟ یہیں تھا۔ نہیں۔ یہاں تو
 نہیں تھے۔ دیکھو چپ چاپ بیٹھو۔ باتیں
 نہ کرو۔ جب میں تم کو خط بھیجوں۔ چلے آنا۔

سائپ وائٹ کانٹا منہ ہنسی کھانسی
 ہوٹ سونف مونگ گونگا مونگا پھونچ
 مینہ مینڈک بھینس سینگ بینگ بیند
 اپنے وائٹ صاف کرو۔ یہ لڑکا گونگا ہے۔
 مونگ کی وال میں بینگ نہ ڈالو۔ ذرا سی
 سونف چبا لو۔ مجھے کھانسی ہو رہی ہے۔ آج
 خوب مینہ بڑسا۔ مینڈک بول رہے ہیں۔ منہ

ہاتھ دھو کر روٹی کھانا۔ اُسے سانپ نے کاٹا۔
 مجھ سے ہنسی نہ کرو۔ اس بھینس کے سینک
 بڑے ہیں۔ میرے ہاتھ میں کانٹا چبھ گیا۔ اس
 کے ہونٹ لال ہیں۔ مجھے زیند آ رہی ہے۔

گئے گئی نئی۔ لئے لئے دئے سئے۔ آؤ۔ بھائی۔
 سوئے دھوئے۔ کھوئی۔ ہوئے۔ روئی سوئی۔
 آؤ سیر کو چلیں۔ یہ میرا چھوٹا بھائی ہے۔
 تم کہاں گئے ہوئے تھے؟ یہ سوئی بہت موٹی
 ہے۔ دس بجے ریل چلی گئی۔ میرا روئی کا
 کوٹ کہاں ہے؟ تم نے اُس کو پیسے دے
 دئے۔ ہم رات کو باہر سوئے تھے۔ اس
 دھوبی نے کپڑے صاف نہیں دھوئے۔
 تم نے اپنی نئی ٹوپی کہاں کھوئی؟ درزی
 نے میرے کپڑے ابھی نہیں سئے۔

کو اِلا۔ جھڑ لو۔ کچے پکے۔ کچی سچی۔
 بلی دلی۔ پلا۔ کُنا۔ اُلو۔ کُتے۔ چھٹی۔
 یہ کُتا کس کا ہے؟ آج مدرسے میں چھٹی
 ہے۔ تم کبھی دلی گئے ہو۔ کچے پکے آم نہ کھاؤ۔
 بلی چکی پر بیٹھی ہے۔ اس جھڑ میں پانی بھر
 دو۔ یہ کُتے کا پلا بڑا خوبصورت ہے۔ اُورات کو
 بولتا ہے۔ اے لواؤ وہ کو اِروٹی لے گیا۔ سچی بات
 تو یہ ہے کہ لٹو میرا ہے۔ اور وہ بلا اُس کا ہے۔

پتھر مچھر۔ مکھن اچھا۔ مکھی بگھی۔
 چھٹی لکھی۔ گچھا۔ مٹھی۔

کُتے کے پتھر نہ مارو۔ یہ مکھن بہت اچھا
 نہیں۔ اسے ایک مٹھی آٹا دو۔ کھانے پر مکھی
 نہ بیٹھنے دو۔ یہ چھٹی کس نے لکھی ہے۔ رات
 کو پتھر سونے نہیں دیتے۔ یہ اُنکور کا گچھا

کشتے کا ہے؟ بھائی صاحب کی چٹھی کل آئی
تھی۔ سیر کرنے بگھٹی میں چلو گے یا پیدل؟

کیا بیاہ۔ پیار پیاز پیاس۔ گیارہ۔ نیولا۔ کیوں
تم کل کیوں نہیں آئے؟ کیا کام تھا؟
میرے بھائی کا بیاہ ہو رہا ہے۔ دیکھو نیولا
پانی بنی رہا ہے۔ مجھ کو پیاس لگ رہی
ہے۔ آپس میں پیار سے رہو۔ گیارہ سیر
پیاز لے آ۔ آج دن بھر تم نے کیا کیا؟

خود خوش۔ خواب۔ خواہش۔
اچھا لڑکا خود بھی خوش رہتا ہے۔ اور
اس سے سب لوگ بھی خوش رہتے ہیں۔
تمہاری کیا خواہش ہے؟ میں نے خواب دیکھا۔

ہمارا بدن
ہم آنکھوں سے دیکھتے ہیں۔ کانوں سے سنتے

ہیں۔ ناک سے سونگھتے ہیں۔ منہ سے بولتے
 ہیں۔ زبان سے چاٹتے ہیں۔ دانتوں سے
 کاٹتے ہیں۔ ڈاڑھوں سے چباتے ہیں۔ ہونٹوں
 سے چوستے ہیں۔ پاؤں سے چلتے ہیں۔ اور
 ہاتھوں سے سارے کام کرتے ہیں +

گیند بلا

چلو گیند بلا کھیلیں۔ پہلے کون کھیلے گا؟
 اچھا تم ہی کھیلو۔ میں گیند دیتا ہوں۔
 موہن! تم پیچھے رہو۔ احمد! تم یہاں کھڑے
 ہو جاؤ۔ ذرا اور آگے آ جاؤ۔ گیند روک لینا۔
 جانے نہ دینا۔ آہا! خوب لپکی۔ بس شکرا! تم
 اوٹ ہو گئے۔ اب کس کی باری ہے؟

وقت

لو سویرا ہو گیا۔ سورج نکل آیا ہے۔ بہت
 دن چڑھ گیا۔ دس بج گئے۔ دوپہر ہونے

آئی۔ وہ بارہ بجے۔ اب دن ڈھلنا شروع ہوگا۔
 چار بج رہے ہیں۔ بس اب شام بھی ہوئی۔
 لو۔ سورج چھپ گیا۔ اب ذرا سی دیر میں
 رات ہو جائے گی۔ تارے چمکیں گے۔ چاند
 نکلے گا۔ اور سب سو جائیں گے *

موسم

گرمی میں لو چلتی ہے۔ پسینہ آتا ہے۔
 جی گھڑایا جاتا ہے۔ برسات میں ابر آتا
 ہے۔ بادل گر جتا ہے۔ بجلی چمکتی ہے۔ مینہ
 برستا ہے۔ جی خوش ہوتا ہے۔ جاڑے میں
 ٹھنڈی ہوا چلتی ہے۔ اولے پڑتے ہیں۔
 برف جھتی ہے۔ بدن کانپا جاتا ہے *

لطیفہ

کئی بے وقوف اکٹھے بیٹھے تھے۔ ایک بولا۔

بھلا یہ تو بتاؤ۔ دریا میں آگ لگ جائے۔
 تو پٹھلیاں کہاں جائیں؟ دوسرے نے
 جواب دیا۔ درختوں پر چڑھ جائیں۔ تیسرا
 بولا۔ واہ! یہ بھی کوئی گامے بھیشیں ہیں
 کہ درختوں پر چڑھ جائیں *

لطیفہ

ایک بے وقوف رات کو سڑک پر کچھ
 چیز ڈھونڈ رہا تھا۔ لوگوں نے پوچھا۔ کیا
 ڈھونڈتا ہے۔ بولا۔ گھر میں سوئی کھوئی گئی
 ہے۔ وہ ڈھونڈتا ہوں۔ لوگ کہنے لگے۔
 ارے بے عقل۔ سوئی کھوئی تو گھر میں
 ہے۔ اور بازار میں ڈھونڈتا ہے۔ بولا۔
 کیا کروں؟ گھر میں اندھیرا ہے۔ اور
 چراغ میرے پاس ہے نہیں *

چڑیا

آ جا پیاری چڑیا آ جا
اپنی صورت مجھے دکھا جا

سیدھی ساوی صورت تیری
ننھے ننھے بچے تیرے
دل کے بٹھانے والے میرے
چونچ ڈرا سی چُگنے والی
چھوٹے چھوٹے تیرے بازو
بل پر جن کے اُڑتی ہے تو

آ جا پیاری چڑیا آ جا
اپنی بانگی چال دکھا جا

گیند کی طرح اُچھلنا تیرا
ڈرا کھلی جب دیکھی تھالی
اُڑ کر پھنچی چیز اُڑالی
گھر کی چھت میں تیرا بسیرا
سرسر پہ ہمارے تیرا ڈیرا
بتنگوں کے شہ پتیر اور چھپر
گرم اور نرم پروں کے بستر

آ جا پیاری چڑیا آ جا
چوں چوں کر کے گیت سنا جا

کہانی

بچھو سے کسی نے پوچھا۔ تُو جاڑے میں
 باہر کیوں نہیں نکلتا؟ بولا۔ گزری میں میری
 کوشی خاطر ہوتی ہے۔ جو جاڑے میں بھی باہر
 آؤں۔ سچ ہے۔ بُروں کی بُرائی سے سب ڈرتے
 ہیں۔ کوئی خاطر تواضع سے پیش نہیں آتا۔

کہانی

اکبر باپ کی اُنکلی پکڑے بازار میں جاتا
 تھا کہ ایک اپاہج لنگڑا فقیر ملا۔ اکبر نے
 ترس کھا کر اُسے پیسا دیا۔ فقیر نے خوش
 ہو کر دُعا دی۔ بیٹا! خوش رہو۔ چیتے رہو۔
 عمر دراز ہو۔ بیاہ ہو۔ پڑھو لکھو۔ کماؤ دھماؤ۔
 آپ کھاؤ۔ اوروں کو کھلاؤ۔ باپ نے کہا۔
 دیکھا اکبر! خیرات کیسی اچھی چیز ہے!

ایک پیسے میں فقیر نے نہیں کشتی دُعائیں
دی ہیں !

پہیلی (گھڑی)

بتاؤ یہ آواز کیا آ رہی ہے
سنو کان دھر کر جو سمجھا رہی ہے
میں اٹھول ہوں اپنے گن گارہی ہے
گزر رہا ہے جو وقت بٹلا رہی ہے
کھٹا کھٹ چلی جا رہی ہے

سویرے سویرے جگایا اسی نے
بچھونے سے تم کو اٹھایا اسی نے
سبق یاد سارا کرایا اسی نے
جو کرنا ہے کر لو بتایا اسی نے
کھٹا کھٹ چلی جا رہی ہے



गुरुकुल कागड़ी विश्वविद्यालय,
हरिद्वार

पुस्तक लौटाने की तिथि अन्त में अङ्कित है। इस तिथि को पुस्तक न लौटाने पर छे नये पैसे प्रति पुस्तक अतिरिक्त दिनों का अर्थदण्ड लगेगा।

APR 1965

air 92/100

6 APR 1957

Entered in Database
Gr 982/226/1147

Signature with Date

१००००.६.५६ ।

پڑھو لکھو۔ محنت کرو *

1904

لالہ موتی رام مینجھ نے رائے صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز پبلشرز لاہور کے لئے مفید عام پریس واقع چیمبرجی روڈ لاہور میں چھاپا اور شائع کیا۔

पुस्तकालय, गुरुकुल कांगड़ी विश्वविद्यालय
हरिद्वार ।

